مفہوم القرآن

منظوم

کیف بھوپالی

معراج پبلیکیشنز شیخ سلیم گیٹ بنارس

"...... کیفؔ صاحب بھوپالی نے اُردو نظم میں **مفہوم القرآن** کے عنوان سے اپنی محنت کا سرمایہ پیش کیا ہے اور میں نے اس کو مختلف مقامات سے پڑھوا کر سنا ہے شاعر نے پوری احتیاط سے کام لیا ہے اور ترجمہ کے حدود میں سر مو تجاوز کی جرأت نہیں کی ہے، باقی جس طرح نثر اور تعبیرات کی ادائیگی میں اختلافِ الفاظ کے استعمال کی گنجائش پیدا ہوتی ہے اس سے زیادہ دقت اشعار میں ہوتی ہے پھر بھی احتیاط کا پہلو ہر جگہ نمایاں ہے۔ **مفہوم القرآن** کو سنکر مجھے بڑی خوشی ہوئی اللہ کرے یہ اشعار اُمت کی زبان پر جاری ہو جائیں۔"

حضرت مولانا الحاج مفتی محمد ابراہیم صاحب
خطیب شاہی جامع مسجد
گیان باپی بنارس

"...... اشعار میں قرآن پاک کا لفظ بہ لفظ ترجمہ کرنا ممکن ہی نہیں لیکن مستند ترجموں کو سامنے رکھکر کیفؔ صاحب نے جو مفہوم ادا کیا ہے وہ بڑی حد تک کلام ربانی کی ترجمانی کرتا ہے۔ قرآنی مضامین کی جس سلاست اور روانی سے انہوں نے ترجمانی کی ہے اس پر وہ مبارک باد کے مستحق ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی اس کوشش کو کامیاب فرمائے......"

حضرت مولانا حافظ
محمد عمران خانصاحب ندوی
متخصص جامعہ ازہر (مصر)

"...... میں نے کیفؔ صاحب کی تفسیر متعدد جگہ سے دیکھی، جو اُردو زبان کے اشعار میں نہایت فصاحت کیساتھ سلیس زبان میں لکھی گئی ہے...... "

———— حضرت مولانا مفتی الحاج حافظ محمد عبدالباری خانصاحب بھوپال

حضرت مولانا سید ظفر الحسن الرضوی
مجتہد عصر پرنسپل جوادیہ عربی کالج بنارس
۲۵ر جولائی ۶۳ء

"...... میں نے اس منظوم سعی کو بڑی قدر کی نگاہ سے دیکھا اور پارہ عم کے بعض مقامات کو بغور پڑھا۔ لاریب کہ جناب کیفؔ نے شعری حدود کو باقی رکھتے ہوئے اس ترجمہ کو تا امکان مطبوع عوام بنانے کی کوشش کی ہے۔ متن قرآن مجید کے ساتھ ہی ایک عالم جلیل کا منثور ترجمہ اور اسی کے بالمقابل کیفؔ صاحب کا منظوم ترجمہ اہل اسلام کے جملہ طبقات کو بقدر حوصلہ دعوتِ فکر و تفکر دے رہا ہے۔ میری دعا ہے کہ ارباب اسلام میں اسے شرف قبولیت حاصل ہو۔۔"

حضرت مولانا سید محمد طاہر صاحب
پرنسپل ایمانیہ کالج بنارس
۳۱ر جولائی ۶۳ء

"عربی زبان کا ترجمہ اُردو میں کرنا اور علی الخصوص قرآن حکیم کا اُردو میں ترجمہ کرنا مشکل ترین امر ہے۔ کیونکہ الفاظ اور معانی کے اعتبار سے ایک کا دامن بہت ہی وسیع اور دوسری اس کے مقابل میں بالکل ہی تہی دامن ہے مفہوم تو کسی نہ کسی طرح ادا ہو سکتا ہے، مگر ترجمہ کا حق کسی بھی صورت سے ادا نہیں ہو سکتا۔ مگر اس دورِ جہالت میں وہ حضرات کہ جو عربی سے بالکل نابلد ہیں، اُن کو قرآن حکیم کے معانی و مطالب اور حقائق و معارف سے روشناس کرانا بھی ضروری ہے اور اسی بڑھتی ہوئی ضرورت کو محسوس کر کے صاحبانِ علم و دانش نے عربی زبان سے ناواقف اشخاص کی واقفیت کے لئے کاوشیں کیں اور اپنے قیمتی وقت کا کافی حصہ صرف کر کے ترجمے کئے تاکہ قرآن مجید کے بیش بہا تعلیمات سے ہر فردِ مسلم فیضیاب ہو سکے۔ چونکہ نثر کے مقابلہ میں نظم کو اس پر فوقیت حاصل ہے کہ وہ انسانی طبائع کو زیادہ مرغوب و پسندیدہ ہے اور ذہن انسانی سے جلد فراموش نہیں ہوتی بلکہ عرصہ تک انسان یاد رکھ سکتا ہے اسی امر کو ملحوظ رکھتے ہوئے جناب کیفؔ نے کلام پاک کا ترجمہ نظم میں پیش کرنے کی کوشش کی ہے۔ جو یقیناً لائق تحسین قابل مبارکباد ہے....."

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا،

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۝١	ف سب تعریف اللہ کو ہے جو صاحب سارے جہان کا	ف یہ سورۃ اللہ صاحب نے بندوں کی زبان فرمائی کہ اس طرح کہا کریں۔
الرَّحۡمٰنِ	بہت مہربان،	
الرَّحِیۡمِ ۝٢	نہایت رحم والا	
مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ۝٣	مالک انصاف کے دن کا	
اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَاِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ۝٤	تجھی کو بندگی کریں اور تجھی سے مدد چاہیں	
اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ۝٥	چلا ہم کو راہ سیدھی۔	
صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ ۬ۙ	راہ ان کی جن پر تو نے فضل کیا۔	
غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ	نہ وہ جن پر غصہ ہوا	
وَلَا الضَّآلِّیۡنَ ۝٧	اور نہ بہکنے والے	

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سبھی خوبی سبھی تعریف ہے اللہ کو زیبا بزرگی ہے اُسی آقائے عالی جاہ کو زیبا
وہ ہے سارے جہانوں کا خدائے برتر و بالا برابر ساری مخلوقات کا ہے پالنے والا
بہت ہی مہرباں ہے وہ، بڑا ہی مہرباں ہے وہ سدا رحمت نشاں، رحمت فشاں، رحمت فشاں ہے وہ
وہی روزِ قیامت کا اکیلا حکمراں ہوگا کسی کا مشورہ ہوگا، نہ کوئی درمیاں ہوگا

خداوندا! ترے آگے ہم اپنا سر جھکاتے ہیں تجھی کو پوجتے ہیں بس تجھی سے لَو لگاتے ہیں
خداوندا! تجھی سے چاہتے ہیں ہم مددگاری تجھے آتی ہے اپنے آرزومندوں کی دل داری
دکھا دے ہم کو سیدھی راہ، سیدھی راہ پہ لے چل جنھیں تو نے نوازا ہے انھیں کی راہ پہ لے چل
نہ اُن کی راہ پہ لے چل خدائی مار ہے جن پر تری پھٹکار ہے جن پر، تری دھتکار ہے جن پر
نہ اُن کی راہ پہ لے چل بھٹک کر رہ گئے ہیں جو ملمع کی طرح چمکے، چمک کر رہ گئے ہیں جو

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِۙ ۝١	تو کہہ، میں پناہ میں آیا صبح کے رب کی۔	ف یعنی رات کا اندھیرا یا چاند کا گہن اور اس میں آگئیں سب تاریکیاں ظاہر اور باطن کی اُور تنگدستی، پریشانی، گمراہی ف یعنی جادوگرنی اس ُ ت اسکی ڑک لگ جاتی ہے۔
مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَۙ ۝٢	ہر چیز کی بدی سے جو اس نے بنائی	
وَمِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَۙ ۝٣	اور بدی سے اندھیرے کی جب سمٹ آوے ف	
وَمِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الۡعُقَدِۙ ۝٤	بدی سے عورتوں کی، جو گرہوں میں پھونکیں ف	
وَمِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝٥	اور بدی سے برا چاہنے والے کی جب لگے ہو ف	

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِۙ ۝١	تو کہہ، میں پناہ میں آیا لوگوں کے رب کی	ف شیطان گناہ پر سنکارے اور آپ نظر نہ آئے ف حدیث میں فرمایا۔ ان سورتوں کے برابر کوئی دعا نہیں پناہ کی۔
مَلِكِ النَّاسِۙ ۝٢	لوگوں کے بادشاہ کی	
اِلٰهِ النَّاسِۙ ۝٣	لوگوں کے پوجے کی	
مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۙ	بدی سے اسکی جو سنکارے	
الۡخَنَّاسِ ۝٤	(اور) چھپ جاوے ف	
الَّذِىۡ يُوَسۡوِسُ فِىۡ صُدُوۡرِ النَّاسِۙ ۝٥	وہ جو خیال ڈالتا ہے لوگوں کے دل میں	
مِنَ الۡجِنَّةِ	جنوں میں	
وَالنَّاسِ ۝٦	اور آدمیوں میں ف	

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یہ کہہ دے دشمنوں سے تو! خدا میرا نگہباں ہے
وہی ہر ہر قدم پر نا خدائے موج و طوفاں ہے

وہی تو ظلمتوں سے صبح پیدا کر دکھاتا ہے
زمانے سے شبِ تاریک کی دہشت مٹاتا ہے

بچائے گا وہ مجھ کو اپنی مخلوقات کے شر سے
اندھیری رات کے شر سے، بھیانک رات کے شر سے

بچائے گا وہ مجھ کو عورتوں کے نِت نئے شر سے
فسوں سازوں کے جادو سے، فسوں کاروں کے شر سے

وہی مجھ کو زمانے کی عداوت سے بچائے گا
حسد سے جلنے والوں کی شرارت سے بچائے گا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یہ کہہ دے دشمنوں سے تو! خدا میرا نگہباں ہے
وہی ہر ہر قدم پر نا خدائے موج و طوفاں ہے

وہی تو آدمی کا ہے خدائے برتر و بالا
ہوائیں پھیرنے والا، بلائیں ٹالنے والا

حقیقت میں اُسی کی بادشاہی ہے
اُسی کی سلطنت میں آدمی کی داد خواہی ہے

اُسی مولا کے آگے سر جھکانا کام آتا ہے
اُسی کا در اُسی کا آستانہ کام آتا ہے

وہی مجھ کو بچائے گا ہر اک شیطان کے شر سے
وجودِ فتنہ پرور، کینہ پرور، حیلہ پرور سے

جو انساں کو بہکاتا ہے، بھٹکاتا ہے چپکے سے
گرفتارِ بلا کر کے کھسک جاتا ہے چپکے سے

جو اک بہتے ہوئے پانی پہ کائی ڈال دیتا ہے
دلِ انساں میں در آکر بُرائی ڈال دیتا ہے

جنوں کے بھیس میں، یا آدمی کے بھیس میں آئے
وہی شیطان ہے جو بھی بدی کے بھیس میں آئے

منظوم ترجمۂ قرآن پاک کی سعیِ جمیل

مفہوم القرآن

اُردو کے معروف شاعر کیف بھوپالی صاحب
ترجمۂ قرآن پاک کو نظم کر رہے ہیں
متعدد پاروں کا ترجمہ ہو چکا ہے

بیک وقت کئی خوبیاں
* عربی متن
* ترجمہ شاہ عبدالقادرؒ
* تفسیر موضح القرآن
* دلنشیں اشعار

فی الحال ادارہ کی جانب سے

پارۂ عمّ

زیورِ طبع سے آراستہ
کیا جارہا ہے

★ ایک صفحہ پر — عربی متن، شاہ عبدالقادر صاحبؒ کا ترجمہ اور موضح القرآن

★★ مقابل کے صفحہ پر اشعار

• کاغذ عمدہ گلیز
•• سائز ۲۰×۳۰/۸ (حسب نمونہ)
••• کتابت معیاری
•••• طباعت فوٹو آفسیٹ
••••• حسین اور دلکش سرورق

شایع کردہ :- معراج پبلیکیشنز ؛ شیخ سلیم گیٹ - بنارس

کمیونزم کے خدوخال نمایاں کرنے والی کتابیں

عثمان بطور

چین کے مجاہد عثمان بطور اور ان کے ساتھیوں کی
انگیز سرگزشت. جن کے بہادرانہ کارناموں نے
م کے دورِ اول کے مجاہدوں کی یاد تازہ کر دی. ان
وں کی سرگزشت جنھوں نے اپنے مذہب اور معاشرے
دی نظم لیغار سے بچانے کے لیے اپنے خون کا آخری
ک بہا دیا۔ مترجم شاہد احمد دہلوی۔ ۳۵۲ صفحات۔
ایک روپیہ ۲۵ پیسے۔

آج کا چین

مشہور ہندوستانی عالم ڈاکٹر دیس چندر شیکھر کا سفرنامہ
ست چین کی زندگی کے ہر پہلو کا سیر حاصل تجزیہ۔ مترجم
محمد عثمان فارقلیط۔ ۲۴۰ صفحات۔ قیمت ایک روپیہ

سرگزشتِ امام

چین کے مشہور امام کا ڈ ہا ڈجان کی آپ بیتی۔
سلام کی خدمت کرنے مکۂ مکرمہ سے چین گئے اور خدمت
کی پاداش میں کیمونسٹ نظام کا سامنا کیا۔ مترجم
نعیم صاحب مدیر روزنامہ "دعوت" دہلی۔ ۲۴۰ صفحے
ے ۵۰ پیسے۔

چین کے مسلمان

یہ معلومات افزا کتابچہ چینی مسلمانوں کے تاریخی
ت اور ان کی موجودہ حالت پر روشنی ڈالتا ہے۔
نظ مولانا محمد عثمان فارقلیط۔ ۶۴ صفحات۔ قیمت
پیسے۔

پتھر کے دیوتا

دنیا کے چھ مشہور ادیبوں کی آپ بیتیاں۔ ان
بیتیوں میں انھوں نے ان اسباب پر روشنی ڈالی ہے جو
کمیونزم پر ایمان لانے کے محرک بنے۔ اس کے بعد انھوں
نے اس روحانی کرب کا ذکر کیا ہے جس نے ان کے ایمان
میں رخنے ڈال دیے۔ مترجم گوپال متل۔ ۳۰۴ صفحات
قیمت ایک روپیہ۔

آزادی کی طرف

ایک ممتاز روسی افسر وکٹر کراوت شینکو کی انکشاف
انگیز آپ بیتی۔ یہ کتاب جتنی انکشاف انگیز ہے اتنی ہی
دل چسپ بھی ہے۔ ایک بار شروع کر کے اسے ختم کیے
بغیر آپ ہاتھ سے نہیں رکھیں گے۔ مترجم ستیہ نند شاکر
۴۰۶ صفحات۔ قیمت تین روپے۔

ظلمتِ نیمروز

ایک ایسے ملک کی لرزہ خیز کہانی جو آدرش وادی
انقلابیوں کے ہاتھ میں پڑ کر جنت بنتے بنتے جہنم بن گیا۔
روس کے ایک انقلابی رہنما کی روداد اسیری جس نے
اپنی بے گناہی کے باوجود موت کی سزا پائی۔ اور اقبالِ
جرم کے بعد۔ مترجم گوپال متل۔ ۲۹۶ صفحات۔ قیمت
ایک روپیہ ۲۵ پیسے۔

اور یانگسی بہتا رہا

دو معصوم دلوں کی کہانی جو سیاست کی قربان گاہ
پر بھینٹ چڑھا دیے گئے۔ جن کے مستقبل کے حسین خوابوں
اور بہتر زندگی کی معصومانہ آرزوؤں کو کیمونسٹ حکمرانوں
کے تعصبات کا سیل اور غضب ناک یانگسی کی طوفانی
لہریں بہا لے گئیں۔ مترجم جلیس عابدی۔ ۲۰۰ صفحات۔
قیمت ایک روپیہ۔

آزادی کا ادب

ہندوستان اور پاکستان کے ترقی پسند شاعروں، افسانہ نگاروں
اور ناقدوں کی منتخب تحریریں۔ مرتب گوپال متل۔ قیمت تین روپے۔

ادب میں ترقی پسندی

ترقی پسند تحریک کا بے لاگ تاریخی اور نظریاتی
جائزہ، گوپال متل کے قلم سے۔ اپنے موضوع پر پہلی جامع
کتاب جس کا ترجمہ کئی غیر ملکی زبانوں میں ہوا۔ ۱۲۰ صفحات
قیمت ایک روپیہ۔ انگریزی ایڈیشن دو روپے۔

سورما کی ہار

نیکی اور بدی کی ازلی کشمکش کی خیال افروز داستان
موجودہ صدی کا ایک عظیم ناول۔ روسی ادب کا شاہکار
مترجم گوپال متل۔ قیمت دو روپے ۵۰ پیسے۔

لینن

انقلاب روس کے بانی نکولائی لینن کی مستند
ترین سوانح عمری۔ لینن سے قریبی ربط رکھنے والے انقلابی
ڈیوڈ شوب کے قلم سے۔ مترجم گوپال متل۔ ۲۷۲ صفحات
قیمت ایک روپیہ۔

عالمی سیاست میں جمہوریت

بین الاقوامی سیاست میں جمہوریت کے کردار اور
جمہوری اصولوں کی کارفرمائی کے امکانات کا سیر حاصل
تجزیہ۔ موجودہ عالمی سیاست کے پرپیچ رجحانات کو
سمجھنے کے لیے اس کتاب کا مطالعہ بیحد ضروری ہے۔ مترجم
گوپال متل۔ ۱۱۸ صفحات۔ قیمت ۵۰ پیسے۔

انیس سو چوراسی

جارج آرویل کا عظیم ناول جس میں بتایا گیا ہے
کہ اگر نظامِ جبر کو نہ روکا گیا تو آگے چل کر یہ کتنا ہمہ گیر ہو جائے
گا۔ ۱۹۸۴ء میں دنیا کا جو نقشہ ہو سکتا ہے، یہ اس کی
بھیانک تصویر ہے۔ مترجم سید سہیل واسطی۔ قیمت
دو روپے ۵۰ پیسے۔

اس پتے سے منگائیے: مکتبۂ تجلی۔ دیوبند ضلع سہارن پور (یو۔پی)